

بیکسون کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

کرب و بلا السلام شاہ سے کہنا پیام
بھائی میرے تشنہ کام کرتی ہے زینب سلام
بیکسون کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

نینوا رکھنا خیال قبر نہ ہو پائیمال
دفن ہے بانو کالال ہے یہیں تجھ سے سُوال
بیکسون کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

اکبرِ گلگونہ قبا سینے پہ نیزہ لگا
جامِ شہادۃ پیا پیاس بُجھی مہ لقا
بیکسون کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

عون و محمد بھی او مانر کو ذرا دیکھ جاؤ
مامون کو اپنے بلاؤ ناکونر پہ سب کو بٹھاؤ
بیکسون کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

خاک سے دولہا اُٹھو اُکے دولہن سے ملو
 او سکنہ چلو بھائی سے اپنے کہو
 بیکسوز کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

گلشنِ زہراءِ مٹا ائی یہ کیسی گھٹا
 بھائی بہن سے چھٹا شاہ کا گنبہ لٹا
 بیکسوز کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

بھائی جو تم ہو خفا کچھ نہ کفن کو ملا
 کیا کرے زینب بھلا سر پہ نہیں ہے رِداء
 بیکسوز کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

تھے یہی زینب کے بین ہائے شہِ مشرقین
 تم تو سدھارے حسین دل کو نہیں میرے چین
 بیکسوز کا قافلہ جا رہا ہے شام کو

